100107-اگر کسی کا ایک خصیہ ہو تو کیا شادی کرنے والے کو خبر دینا ضروری ہے

سوال

میرا ایک دوست شادی کرنے والا ہے لیکن اس میں جسمانی عیب پایا جاتا ہے یعنی اس کا خصیہ صرف ایک ہی ہے اور اولاد پیدا کرنے کی قدرت کا احتمال پایا جاتا ہے، اور اس قدرت کا علم صرف اللہ کو ہے، اس کا حل کیا ہے ؟

کیا وہ ہونے والی بیوی کو بغیر بتائے ہی شادی کر لے اور یہ چیز اللہ پر چھوڑ دے، یا اس کا کوئی اور بھی حل پایا جاتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو یہ عیب جماع کی قدرت واستطاعت پر اثرانداز ہوتا ہے یا پھر اولاد پیدا کرنے میں مانع اور اثرانداز ہو تو پھر ہونے والی بیوی کو عقد نکاح سے قبل اس کی خبر دینا ضروری ہوی ہے؛ کیونکہ نکاح کے مقاصد میں استمتاع اور لطف اندوزی اور حصول اولاد شامل ہے، اور اگر یہ عیب بیوی کے مقصد کو ہی فوت کر دے اور بیوی سے عیب چھپا کر رکھے تو یہ بیوی سے دھوکہ اور فراڈ ہوگا.

سوال نمبر (43496) کے جواب میں بیان ہوچکا ہے کہ ہر وہ عیب جو خاوند اور بیوی میں نفرت کا باعث بنتا ہو، یا پھر اس سے نکاح کا مقصد فوت ہوتا ہو، تو اس عیب سے دوسرے فریق کو فسخ نکاح کا حق حاصل ہوگا، اور ان عیوب میں خاوند یا بیوی کا خصی اور بانجھ ہونا بھی شامل ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" ابو حفص کا کہا ہے :

خصی ہونا ایسا عیب ہے جس سے رشتہ رد کیا جا سکتا ہے، امام شافعی رحمہ اللہ کا ایک قول یہی ہے؛ کیونکہ اس میں نقص اور عار پائی جاتی ہے، اور یہ وطئ اور جماع میں مانع ہے، یا پھر اس میں کمزوری پیدا کرتا ہے.

ابو عبید رحمہ اللہ سے سنداً سلیمان بن یسار سے بیان کیا گیا ہے کہ ابن سندر نے ایک عورت سے شادی کی اور ابن سند خصی تھا، تو عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے ابن سندر کو فرمایا :

کیا تم نے اپنی بیوی کو اس کے متعلق بتایا تھا ؟

تو اس نے عرض کیا : نہیں.

عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا : بیوی کو بتاؤ اور پھر اس کو اختیار دو " انتہی

دیکھیں : المغنی (143/7).

اس بنا پر ہم یہ کہتے ہیں: آپ کے دوست کو چاہیے کہ وہ اپنا مرض کسی ماہر ڈاکٹر سے چیک کرائے، اگر تو یہ ثابت ہو جائے کہ یہ عیب اولاد پیدا کرنے یا وطئ و جماع پر اثر انداز ہو گا، تو اسے اپنے ہونے والی بیوی کو اس عیب کے متعلق بتانا ضروری ہے۔

اگر تو وہ اسے اس عیب کی حالت میں ہی قبول کرلے تو اس کے ساتھ نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن اگر وہ اس کے علم میں نہیں لاتا اور اسے چھپا کر رکھتا ہے تو وہ اسے دھوکہ دے رہا ہے، اور اگر یہ واضح ہو گیا کہ اولاد نہیں ہو سکتی یا پھر وہ وطئ سے عاجز ہے تو بیوی کو فسخ نکاح کا حق حاصل ہے۔

اور اگر ثابت ہو گیا کہ یہ عیب نہ تو اولاد پیدا کرنے پر اور نہ ہی جماع و وطئ پر اثر انداز ہو گا تو یہ عیب شمار نہیں ہو گا اور نہ ہی اس کا بیوی کو بتانا ضروری ہے۔

واللہ اعلم۔